مقتلِ ابی مخنف وقیام مختار
محمد علی بک ایجنسی
جامع مسجد و امامبارگاہ امام الصادقؑ G-9/2
اسلام آباد فون نمبر 0333-5121442

مقتلِ ابی مخنف

وقیام مختار

ترجمہ

سیّد تبشّر الرضا کاظمی

محمد علی بک ایجنسی
جامع مسجد وامامبارگاہ امام الصادق G-9/2
اسلام آباد۔فون 0333-5121442

نام کتاب	:	مقتل ابی مخنف وقیام مختار
مترجم	:	سید تبشر الرضا کاظمی
کمپوزنگ	:	الفا کمپوزنگ پوائنٹ گوالمنڈی، راولپنڈی
طباعت	:	اسد پرنٹنگ پریس راولپنڈی
بار چہارم	:	مارچ 2004ء
تعداد	:	ایک ہزار
قیمت	:	100 روپے

ملنے کا پتہ

محمد علی بک ایجنسی

جامع مسجد و امامبارگاہ امام الصادق G-9/2

اسلام آباد۔ فون 0333-5121442

ہو گیا۔ امام کا بھائی اور اماموں کا باپ حسینؑ ابن علی ابن ابی طالب علیہ السلام"۔

آسمان نے کبھی بھی اس روز اور یحییٰؑ بن زکریاؑ کے قتل کے روز کے سوا خون نہیں برسایا۔ امام حسین علیہ السلام کی شہادت پیر کے روز ہوئی۔

ستم بالائے ستم۔ لشکر یزید کی لوٹ مار

بعد شہادت لعینوں نے آپ کا لباس مبارک اتارنا شروع کر دیا۔ ابجر بن کعب لعین نے آپ کی تلوار اتار لی جبکہ اشعث بن قیس نے دوسرا لباس اتار لیا۔ حضرت کی تلوار بنی وہیہ کے ایک ملعون نے اٹھائی۔ اسود بن ود لعین نے آپ کا کمر بند لے لیا۔ اس کے بعد وہ دوسرے شہداء کی لاشوں کے ساتھ بھی ایسی ہی غارت گری کرتے رہے۔

ذوالجناح

حضرت امام حسین علیہ السلام کا گھوڑا ذوالجناح تمام شہیدوں کی لاشوں کے گرد چکر لگاتا اور ہنہناتا ہوا حضرت کی لاش مبارک کے پاس آ کر ٹھہر گیا اور اپنی پیشانی کو حضرت کے خون سے تر کیا۔ وہ اپنے پاؤں زمین پر مارتا تھا اور اس زور سے آواز نکالتا تھا کہ تمام بیابان اس سے گونجتا تھا۔ یہاں تک کہ لوگ یہ منظر دیکھ کر سخت متعجب ہوئے۔ جس وقت عمر سعد ملعون کی نظر امام کے ذوالجناح پر پڑی تو کہنے لگا۔ "وائے ہو تم پر! اس گھوڑے کو میرے پاس لاؤ۔ یہ گھوڑا رسول اللہؐ کے بہترین گھوڑوں میں سے ایک ہے۔ لوگ اسے پکڑنے کے لیے نزدیک آئے تو گھوڑے نے اپنے پاؤں مار کر اپنا دفاع کیا۔ کچھ لعین مارے بھی گئے۔ ذوالجناح نے کچھ سواروں کو ان کی سواریوں سمیت زمین پر پٹخ دیا پھر بھی قابو میں نہ آیا۔ یہ دیکھ کر عمر سعد چلایا۔ "اس کو اس کے حال پر چھوڑ دو۔ دیکھو یہ کیا کرتا ہے؟"۔ جب گھوڑا لوگوں کے ہجوم سے نکلا تو امام کی لاش کے پاس آ کر اپنی پیشانی امام کے خون سے سرخ کی اور ایسے رویا جیسے کوئی عورت اپنے جوان بیٹے کی لاش پر روتی ہو۔